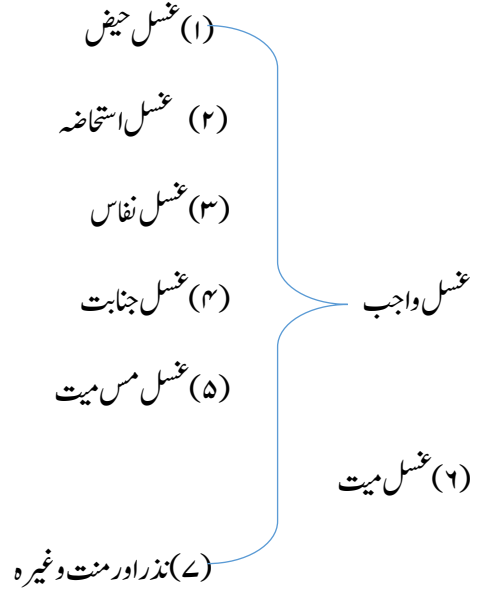


درس ۷

غسل کے احکام

غسل یعنی ایک خاص طریقہ سے بدن کو دھونا۔

مستحب: مستحب غسل بہت زیادہ ہیں۔ (درس کے آخر میں بیان ہوں گے۔)



غسل جنابت

دو چیزوں سے انسان مجنب ہو جاتا ہے:

دو چیزوں سے انسان مجنب ہو جاتا ہے:

اول: جماع

دوم: منی کے خارج ہونے خواہ وہ نیند کی حالت میں نکلے یا جاگتے میں، کم ہو یا زیادہ، شہوت کے ساتھ نکلے یا بغیر شہوت کے اور اس کا نکلنا متعلقہ شخص کے

اختیار میں ہو یا نہ ہو۔

وہ چیزیں جو محنب پر حرام ہیں

(۱) قرآن سے بدن کو مس کرنا، اسی طرح اللہ کا نام، پیغمبروں، اماموں اور حضرت زہرا (علیہم السلام) کے ناموں سے بھی اپنا بدن مس نہ کرے۔

(۲) مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ میں جانا خواہ ایک دروازے سے داخل ہو کر دوسرے دروازے سے نکل آئے۔

(۳) مسجدوں میں ٹھہرنا۔

(۴) مسجد میں کوئی چیز رکھنا یا کوئی چیز اٹھانا۔

(۵) واجب سجدوں کی آیات کو پڑھنا۔

(۵) واجب سجدوں کی آیات کو پڑھنا۔ ان سوروں کی تعداد چار ہیں جو یہ ہیں سورہ سجدہ، فُصِّلَتْ، نَجْم اور عَلَق

غسل دو طریقہ سے انجام دیا جاسکتا ہے:

غسل ترتیبی اور غسل اترتاسی

غسل ترتیبی کا طریقہ:

(۱) نیت کے بعد سر اور گردن کو دھونا ہے۔

(۲) بدن کا دایاں حصہ دھونا ہے۔

(۳) بدن کا بائیں حصہ دھونا ہے۔

غسل اترتاسی میں انسان غسل کی نیت کرنے کے بعد پانی میں غوطہ لگالے۔

غسل میں بھی وضو والی شرطیں موجود ہیں سوائے دو چیزوں کے:

(۱) اوپر سے نیچے کی طرف دھونا ضروری نہیں ہے۔

(۲) موالات کی شرط ضروری نہیں ہے۔

اگر غسل کے دوران کسی شخص سے حدث اصغر سرزد ہو جائے، مثلاً پیشاب کر دے تو اس غسل کو ترک کر کے نئے سرے سے غسل کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ وہ اپنے اس غسل کو مکمل کر سکتا ہے۔

نکتہ: غسل جنابت کے بعد جائز نہیں ہے کہ وضو کر کے نماز پڑھیں۔

غسل مس میت: میت کو چھونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

وہ مقامات جہاں غسل مس میت واجب نہیں ہوتا:

(۱) شہید کی میت

(۲) میت کا بدن تھنڈا نہ ہو اہو۔

(۳) غسل میت کے بعد

مستحبی غسل:

(۱) غسل جمعہ

(۲) ماہ رمضان کی خاص راتوں میں

(۳) عید فطر اور الاضحی

(۴) ماہ ذی الحجہ کی ۸ اور ۹ تاریخ

(۵) عید غدیر ۱۸ ذی الحجہ

(۷) ۱۵ شعبان، روز ولادت امام زمانہ (عجل اللہ فرجہ)

(۸) ۷ ربیع الاول، روز ولادت رسول اکرم ﷺ

(۹) مسجد الحرام میں داخل ہونے کا غسل